Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۵ء [illegible]

حصہ اوّل

حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری رخصت مسٹر کرٹس صاحب (ہیڈ ماسٹر اسٹیٹ ہائی اسکول)	۲

احکام اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

(۱)	تصحیح آرڈر ان اسٹیٹ کونسل مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء (بابتہ اضافہ تنخواہ ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب۔ و ڈاکٹر ایس۔ بی واحدی صاحب)	۲
(۲)	منظوری مسودہ قواعد ضمنی زیر دفعہ ۱۱ قانون مجلس واضع قوانین۔	۲ تا ۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۵ ستمبر ۱۹۳۵ء

(مسودی)

مرتبہ عرضداشت صاحب آرمی منسٹر بہادر
باستدعائے صدور حکم منسوخی رخصت
اتفاقیہ دس یوم کپتان اے۔ سی۔
کرٹس صاحب بینڈ ماسٹر منظور شدہ
از ۱۹ ستمبر ۱۹۳۵ء بوجہ عدم استفادہ

حکم

بموجب رپورٹ کپتان کرٹس بینڈ ماسٹر کی
رخصت اتفاقیہ دس یوم از ۱۹ ستمبر ۱۹۳۵ء
منظور شدہ بوجہ عدم استفادہ منسوخ کی جاتا
منظور ہے سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری
ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جائے

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

احکام اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم :-
واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۳۵ء

بموجب آرڈر ان اسٹیٹ کونسل مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب و ڈاکٹر ایس۔ بی۔ واحدی صاحب کی تنخواہوں میں عـہ ۔ للعـہ روپیہ ماہانہ اضافہ یکم مئی ۱۹۳۵ء سے دیا جانا سہواً درج ہوا ہے۔ لیکن حسب منشور فنانس کونسل کا منشاء تاریخ اجرائے حکم سے اضافہ دیئے جانے کا تھا۔ لہذا آرڈر مذکور میں یکم مئی ۱۹۳۵ء سے اضافہ دیئے جانے کی بجائے ۱۸ ستمبر ۱۹۳۵ء سے اضافہ مذکور دیئے جانے کی تصحیح کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم
واقع ۲۶ ستمبر ۱۹۳۵ء

مسودہ قواعد ضمنی زیر دفعہ (۱۱) قانون مجلس واضع قوانین کی منظوری کے بارہ میں ممبر صاحبان بہادر اسٹیٹ کونسل کی آراء بذریعہ تحریر گشتی حاصل کی گئیں۔ چونکہ معاملہ ضروری ہے اور ممبران کو اتفاق ہے لہذا قواعد منسلکہ کی منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرا اسٹیٹ کونسل میں پیش ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

"قواعد ضمنی زیر دفعہ ۱۱ قانون مجلس واضع قوانین"

۱۔ انتخاب سے پہلے ایسا شخص جسکو گورنمنٹ رامپور متعین کرے وہ ایک فہرست بموجب قواعد ان اشخاص کے کہ جو انتخاب ممبر مجلس لیجسلیٹو کی قابلیت رکھتے ہوں حسب ذیل نمونہ تیار کریگا۔

۲۔ تاریخ انتخاب سے ڈیڑھ ماہ قبل فہرست امیدواران مرتب کی جائیگی۔

۳۔ لازم ہے کہ فہرست زبان اردو میں بحروف تہجی کی ترتیب سے مع نمبر سلسلہ تیار کیجائے اور اسکی اشاعت بذریعہ ڈھول اور اشتہارات کیجائیگی اور نیز اسکی ایک ایک نقل بغرض ملاحظہ عام شہر کے تھانہ جات پولیس۔ دفتر میونسپلٹی و تحصیل و صدر کچہری پر آویزاں کیجائیگی۔

۴۔ ہر ایسا شخص جس کا نام زمرہ انتخاب کنندگان میں نہ ہو۔ اور وہ اپنا نام درج کرانیکا دعویدار ہو اور ایسا شخص جس کا کہ نام فہرست میں ہو اور وہ کسی شخص کا نام زمرہ انتخاب کنندگان میں داخل کئے جانے کی بابت اعتراض رکھتا ہو مجاز ہے کہ آویزانی فہرست مذکور سے سات یوم کے اندر سکریٹری لیجسلیٹو کمیٹی رامپور کو اپنے دعوی یا اعتراض کی تحریری اطلاع دیدے۔ دعوی یا اعتراض مذکور کی بابت علیحدہ درخواست دے۔ درخواست مذکور کو دعوی یا اعتراض کرنیوالا بذات خود یا بذریعہ ایجنٹ بمختار نامہ کی رو سے جس امر کا مجاز قرار دیا ہو پیش کریگا

نوٹ :۔ ایک اسٹامپ ریاست رامپور کے مطابق ایک روپیہ کا حسب مختارنامہ پر ہونا چاہیئے۔

۵۔ لازم ہوگا کہ گورنمنٹ کسی شخص کو حاکم نظرثانی بغرض سماعت عذرداریاں مقرر کرے۔

۶۔ لازم ہوگا کہ ہر دعویٰ اور اعتراض کا اعلان حسب ذیل طریقہ پر کیا جائیگا۔

اعلان میں اُن وجوہ کا جنکی بنا پر دعویٰ یا اعتراض کیا جائے ذکر ہونا چاہئے اور لازم ہوگا کہ اُن دعووں اور اعتراضوں کو اسطرح مشتہر کیا جائے کہ دعویٰ رکھنے والوں اور اُن اشخاص کی جنکی نسبت اعتراض کیا جائے۔ ایک فہرست کل اُن مقاموں پر جن کا ذکر قاعدہ (۶) میں ہے آویزاں کیجائے۔

۷۔ دعویٰ یا اعتراض کی سماعت وہ شخص کرے گا جسکو گورنمنٹ رامپور نے زیر قاعدہ (۵) مقرر کیا ہو۔ کہ رُکن لجسلیٹو کیٹی تاریخ سماعت سے پورے تین دن قبل ہر شخص متعلق کو بذریعہ نوٹس مطلع کردیگا۔ اگر سماعت کے آخر دن کے ختم ہونے سے پہلے کسی وقت حاکم نظرثانی کے نزدیک یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ فہرست امیدواران میں کوئی نام غلط اُن کے جنکی بابت دعویٰ کیا گیا ہو چھٹ گئے یا فہرست میں علاوہ اُن کے جنکی بابت اعتراض کیا گیا ہو ایسے اندراجات جو خارج یا صحیح کئے جانے کے قابل ہیں موجود ہیں تو اسکو اختیار ہوگا کہ اشخاص متعلقہ کو ایسی اطلاع کرنے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے اور ایسی تحقیقات کرنیکے بعد جو ضروری خیال کرے۔ ان چھوٹے ہوئے ناموں کو درج کئے جانے یا مندرجہ کو خارج یا درست کئے جانے کا حکم صادر کرے۔

۹۔ باوجود اس کے کہ زیر دفعہ (۸) مذکورہ صدر کاروائی عمل میں نہ آسکی ہو اور گورنمنٹ کے علم میں ایسے اشخاص کے نام آئیں کہ جو فہرست میں شامل ہونے سے رہ گئے ہوں۔ یا جو غلط طور پر درج ہوگئے ہوں۔ تو گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایسے ناموں کے اندراج یا اخراج یا تصحیح کا حکم بعد مناسب تحقیقات صادر کرے۔

نمبر شمار	نام امیدوار	ولدیت	قوم	سکونت مع نمبر محلہ	پیشہ	قابلیت	کیفیت